



سوال

(254) مال کتنے حصے کو وقف اور کتنے کو وصیت کرنا جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مقتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک آدمی مرتے وقت اپنے مال سے کتنے حصے کی وصیت یا وقف کر سکتا ہے۔ حالانکہ اس کی زندگی میں جائز وارث موجود ہوں تو وہ وقف کتنا مال کر سکتا ہے؟ بیٹو!

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب کسی شخص کے جائز وارث اس کی زندگی میں موجود ہوں، تو وہ اپنے کل مال جائیداد مستقولہ کا صرف تہائی حصہ وصیت یا وقف کر سکتا ہے۔ ثلث مال سے زائد کی وصیت یا وقف جائز نہیں ہوگا۔ حافظ ابن حجر فرماتے ہیں (استقرار الجمار علی منع الوصیۃ بازید من الثلث لکن اختلف فیمن کان لہ وارث (فتح الباری 5/435)) اور ظاہر امر یہ ہے کہ اگر ورثہ ثلث مال سے زائد کی وصیت کی اجازت بھی دے دیں تب بھی ثلث سے زائد میں وصیت صحیح اور درست نہیں ہوگی۔ (وہ قال المزنی وداؤد و قواہ السبکی وخرج لہ بحدیث عمران بن حصین فی الذی اُعتق ربتہ اُعبد فان فیہ عند مسلم فقال لہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم قولاً شدیداً وفسر القول الشدید فی روایتہ أخری بانہ قال لو علمت ذلک ما صلیت علیہ ولم ینقل انہ راجع الی ربتہ قد اُعتق علی منہ مطلقاً وبقولہ فی حدیث صف بن ابی وقاص وکان بعد ذلک الثلث جائزاً فان مضمومہ ان الرائد علی الثلث لیس بجائز و بانہ صلی اللہ علیہ وسلم منع ستماً من الوصیۃ بالشرط ولم ینتہن صورۃ الإجازة (فتح الباری 5/373))

اور مرتے وقت وقف کرنے کا وہی حکم ہے جو وصیت کا ہے یعنی ثلث سے زائد کا وقف درست اور صحیح نہیں ہوگا۔

بہذا عندی واللہ اعلم بالصواب

کتبہ عبید اللہ المبارک کفوری الرحمانی

المدرس بدرستہ دار الحدیث الرحمانیۃ الواقعہ بدلی

حضور اجل کے وقت وصیت کرنا اور وقف کرنا درست ہے۔ لیکن ثلث مال سے زیادہ درست نہیں۔ لیکن اگر ورثہ اجازت دلیوں تو زائد کی وصیت درست ہے۔ (عن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: لا تجوز وصیۃ لوارث الا ان یشاء الورثہ (نیل 6/151)) میں ہے وحدیث ابن عباس حسنہ فی التلخیص نیل 6/153 میں ہے قولہ وہی



قال المزني وداود وثقاه الشيخ حيث قالوا نال الصح الوصية بما زاد على الثلث ولو اجاز الورثة قال في التلخيص ان صحت هذه الزيادة فهي حجة واضحه واحتج من جهة المعنى بان المنع ان كان في الاصل تحت الورثة فاذا اجازوه لم يمتنع

روایت مذکورہ کی تائید حدیث ابن عباس کی کرتی ہے۔ رواہ البخاری (1) فقط واللہ اعلم

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2 - کتاب الفرائض والہبۃ

صفحہ نمبر 467

محدث فتویٰ